اعلیٰ حضرت مجددِ دین وملت امام اہلسنت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے ارشادات کا مجموعہ

مع تخریج و تسہیل

مسمّٰی بنام تاریخی الملفوظ ۱۳۳۸ھ

معروف بہ

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

مکمل 4 حصے

مؤلف: شہزادۂ اعلیٰ حضرت، تاجدارِ اہلسنت مفتی اعظم ہند حضرت علامہ مولانا

محمد مصطفےٰ رضا خان علیہ رحمۃ المنان

مکتبۃ المدینہ

(دعوتِ اسلامی)

SC 1286

المدینۃ العلمیۃ

(دعوتِ اسلامی)

www.sirat-e-mustaqeem.com

اعلیٰ حضرت مجدِدِ دین وملت امامِ اہلسنّت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے اِرشادات کا مجموعہ

مُسَمّٰی بنامِ تاریخی

اَلمَلفُوظ (مکمل 4 حصے)

۱۳۳۸ھ

معروف بہ

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

﴿مع تخریج وتسہیل﴾

مؤلّف:

شہزادۂ اعلیٰحضرت تاجدارِ اہلسنّت مفتیٔ اعظم ہند

حضرتِ علامہ مولانا محمد مصطفٰے رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

پیش کش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

ناشِر

مکتبۃُ المدینہ بابُ المدینہ کراچی

www.sirat-e-mustaqeem.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم ط

نام کتاب: **الملفوظ**

پیش کش: مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّۃ

سِنِ طَباعت: 12 جُمادَی الاُخریٰ 1430ھ، بمطابق 5 جون 2009ء

قیمت:

ناشر: **مکتبۃُ المدینہ** فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)

E.mail:ilmia26@dawateislami.net

E.mail.maktaba@dawateislami.net

Ph:4921389-90-91 Ext:1268

مَدَنی التجاء: کسی اور کو یہ (تخریج شدہ) کتاب چھاپنے کی اجازت نہیں ہے۔

توکُّل کی تعریف

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولیٰنا شاہ **امام اَحمد رضا خان** علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن فرماتے ہیں: توکُّل ترکِ اسباب کا نام نہیں بلکہ اعتماد علی الاسباب کا ترک ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ٢٤ ص٣٧٩) یعنی اسباب ہی کی چھوڑ کر دینا توکُّل نہیں ہے توکُّل تو یہ ہے کہ اسباب پر بھروسہ نہ کرے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

بُراق کے متعلق ایک بے اصل روایت

عرض : شبِ معراج جب براق حاضر کیا گیا (تو) حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) آبدیدہ (یعنی چشمانِ کرم سے آنسو جاری) ہوئے، حضرت جبریل علیہ الصلوٰۃ والسلام نے سبب پوچھا۔ فرمایا: آج میں براق پر جارہا ہوں کل قیامت کے دن میری اُمت بَرَہنہ پا (یعنی ننگے پاؤں) پلِ صراط کی راہ طے کرے گی۔ یہ تقاضائے محبت وشفقتِ اُمت کے موافق نہیں۔ ارشادِ باری (عَزَّوَجَلَّ) ہوا: ''یوں ہی ایک ایک براق بروزِ حشر تمہارے ہر اُمتی کی قبر پر بھیجیں گے۔'' یہ روایت صحیح ہے یا نہیں؟

ارشاد : بالکل بے اصل ہے۔ ایسی ہی اور بھی بہت سی روایات بالکل بے اصل وبیہودہ ہیں۔ کیا کہا جائے!

کھاتے وقت شروع میں بسم اللہ پڑھنا

عرض : کھانے کے وقت شروع میں بِسْمِ اللّٰہ پڑھ لینا کافی ہے؟

ارشاد : ہاں کافی ہے۔ بغیر بِسْمِ اللّٰہ شیطان اس کھانے میں شریک ہوجاتا ہے۔ ربُّ العزت (عَزَّوَجَلَّ) نے اس سے فرمایا تھا:

وَشَارِكْهُمْ فِى الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ مال واولاد میں ان کا شریک ہو۔ (پ۱۵، بنی اسرآئیل:٦٤)

جو بغیر بِسْمِ اللّٰہ کھائے پیے اُس کے کھانے میں شیطان شریک ہوتا ہے (صحیح مسلم، کتاب الاشربہ، باب اٰداب الطعام......الخ، الحدیث۲۰۱۷، ص۱۱۱٦) اور بغیر بِسْمِ اللّٰہ عورت کے پاس جائے، اس کی اولاد میں شیطان کا ساجھا (شریک) ہوتا ہے۔ حدیث میں ایسوں کو ''مُغَرِّبِین'' فرمایا جو انسان وشیطان کے مجموعی نطفے سے بنتے ہیں۔ (کنز العمال، کتاب النکاح، الحدیث۴٤٨٩٢، ج١٦، ص١٥١) اگر کھانے کی ابتداء میں بھول جائے اور درمیان میں یاد آجائے فوراً ''بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ'' پڑھ لے کہ شیطان اسی وقت قے کردیتا ہے (سنن ابی داؤد، کتاب الاطعمہ، باب التسمیہ علی الطعام، الحدیث٣٧٦٦،٣٧٦٧، ج٣، ص٤٨٧) اور بِفَضْلِہٖ میں بھوکا ہی مارتا ہوں۔ یہاں تک کہ پان کھاتے وقت بِسْمِ اللّٰہ اور چھالیہ منہ میں ڈالی تو بِسْمِ اللّٰہ شریف۔ (پھر فرمایا) شیطان ہر وقت تمہاری گھات میں ہے، اس سے غافل کسی وقت نہ ہو!